میں ہی اک واقف آداب محبت ہوں نصیر
مل کے ڈھونڈیں گے مجھے اہل وفا میرے بعد
بدر منیر
پیر نصیر
تحریر و تحقیق
ابو طیب حافظ رفاقت علی حقانی ایم اے
خطیب مرکزی جامع مسجد اٹک صدر
پیشکش
شعبہ تصنیف وتالیف
جامعہ حقانیہ ظاہر العلوم رجسٹرڈ اٹک کینٹ

شجرہ مہریہ جو حضرت علی المرتضیٰؓ سے جاملتا ہے

حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ابن سیدنا امام حسن المجتبیٰ رضی اللہ عنہ ابن سیدنا حسن مثنیٰ ابن سید عبداللہ محض ابن سید موسیٰ الجون ابن سید عبداللہ صالح ابن سید موسیٰ ثانی ابن سید ابوبکر داود ابن سید شمس الدین زکریا ابن سید یحییٰ زاہد ابن سید عبداللہ جیلی ابن سید ابوصالح ابن سیدنا غوث الاعظم عبدالقادر جیلانی ابن سید تاج الدین ابوبکر عبدالرزاق ابن سید ابی صالح نصر ابن سید علی ابن سید داود ابن سید جلال الدین ابن سید بہاؤ الدین ابن سید تاج الدین ابن سید ابی الحیات ابن سید میراں شاہ قادر قمیض ابن سید میراں محمد کلاں ابن سید ابی محمد ابن سید محمد جمال ابن سید جمال علی ابن سید درگاہی ابن سید احسان ابن سید فخر الدین ابن سید اسد اللہ ابن سید فتح اللہ ابن سید غیاث علی ابن سید عنایت اللہ ابن سید عبدالرحمٰن نوری ابن سید روشن دین شاہ ابن سید غلام شاہ ابن سید نذر دین شاہ ابن

↓

حضرت سید مہر علی شاہ قدس سرہٗ

↓

حضرت سید غلام محی الدین شاہ عرف بابو جی قدس سرہٗ

↓

- سید غلام معین الدین قدس سرہٗ
  - سید نصیر الدین نصیر قدس سرہٗ
  - سید جلال الدین شاہ
  - سید غلام حسام الدین شاہ
- سید عبدالحق دامت برکاتہم العالیہ
  - سید غلام معین الحق شاہ
  - سید غلام قطب الحق شاہ
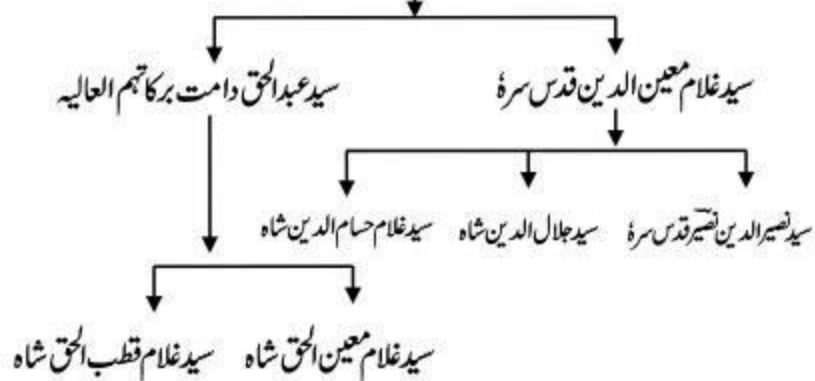
حرفِ تحسین

یہ مختصر تحریر (بدر منیر) آستانہ عالیہ گولڑہ شریف کے صاحبزادگان پیر سید غلام جلال الدین گیلانی، سید غلام قطب الحق گیلانی، سید غلام نظام الدین جامی قادری نے باوجود اپنی مصروفیات کے ملاحظہ فرما کر راقم الحروف کی حوصلہ افزائی فرمائی اور اپنی دعاؤں سے نوازا

حقانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدائیہ

یک زمانہ صحبت با اولیاء　　　　بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

قارئین کرام　حضرت پیر نصیر الدین نصیرؒ کے متعلق اتنا مختصر تعارف آپ کے شایان شان نہیں آپ کے مداحوں میں شامل ہو کر اپنی نجات کا ذریعہ بنانا چاہتا ہے۔

میں بے حد مشکور ہوں پیر سید غلام جلال الدین گیلانی، پیر سید غلام قطب الحق گیلانی دربار عالیہ غوثیہ مہریہ گولڑہ شریف کا جنہوں نے بدر منیر کے مسودے کو عمیق نگاہوں سے مطالعہ کر کے میری حوصلہ افزائی فرماتے ہوئے دعا کی۔

اگر تحریر میں کوئی خامی نظر آئے تو اسے میری کم علمی پر محمول فرمائیں اگر کوئی خوبی نظر آئے تو وہ خوبی حقیقتاً پیر نصیر الدین نصیرؒ کی طرف ہی راجع ہوگی۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اولیاء کاملین کا مقام سمجھنے کے ساتھ ساتھ ان کے مشن کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (امین)

راقم الحروف　　مارچ 2009ء
ابو طیب رفاقت علی حقانی عفی عنہ ربیع الاول ۱۴۳۰
موبائل: 0300-5608898

تعزیت

ہم وارث حضرت پیر مہر علی شاہ، حضرت پیر سید نصیر الدین نصیر گیلانی کی اچانک وصال باکمال پر انتہائی رنجیدہ اور کبیدہ خاطر ہیں۔ جن کا خلا برسوں پورا نہ ہو سکے گا۔

اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین اور معتقدین کو صبر جمیل عطا فرمائے! آمین

مرکزی جماعت اہلسنت، انجمن طلباء اسلام۔ انجمن نوجوانان اسلام، جمیعت علمائے پاکستان۔ جماعت اہلسنت، دعوت اسلامی۔ تحریک منہاج القرآن، تنظیم العارفین، سنی تحریک، تنظیم الرجال، الخیر ڈیپارٹمنٹل سٹور۔ مرکزی سیرت کمیٹی اٹک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وارث علوم پیر مہر علی شاہؒ، خوش شکل، خوش مزاج، خوش لباس، خوش گفتار

ممتاز روحانی علمی جید عالم دین اور بلند پایہ خطیب پیر سید نصیر الدین نصیرؔ گیلانیؒ ۱۱ نومبر ۱۹۴۹ء کو گولڑہ شریف اسلام آباد میں پیدا ہوئے جو حضرت پیر مہر علی شاہ کہ پڑپوتے ، پیر غلام محی الدینؒ المعروف (بابو جی) کے پوتے اور سید پیر غلام معین الدین گیلانیؒ کے لخت جگر تھے آپ پیر سید غلام جلال الدین گیلانی اور پیر غلام حسام الدین گیلانی کے بڑے بھائی تھے۔ پیر سید نصیر الدین نصیر گیلانیؒ کو ہر مکتبہ فکر میں مقبول عام شخصیت کا اعزاز حاصل تھا آپ کو حضرت پیر مہر علی شاہ کی صورت اور علم کی شبیہ کہا جاتا تھا پیر نصیر الدین نصیرؒ نے دنیا کے کونے کونے کا سفر کر کے تصوف اور روحانیت کی تعلیمات کو اجاگر کر کے امن اور محبت کا پیغام پہنچایا آپ نے اندرون ملک اور بیرون ملک اپنے علم تحریر، اور مواعظ کی بدولت سیکڑوں افراد کو اسلام سے مشرف کیا اور اسی طرح آپ کے عقیدت مندوں کی تعداد لاکھوں میں ہے جو گولڑہ شریف سے روحانی فیوضات حاصل کر رہے ہیں

گولڑہ شریف اب قرب الٰہی اور عشق مصطفیؐ کا مرکز بن چکا ہے جہاں ہر وقت ذکر اذکار اور نعت مصطفیؐ کی سہانی خوشبو آتی رہتی ہے یہ خوشبو پیر نصیر الدینؒ جہاں عالم اسلام میں پھیلائی وہاں اٹک کی سرزمین جامعہ فیض القرآن حسن ابدال۔ باہتر۔ باغ نیلاب ، پنڈ سلطانی ، اور جامعہ غوثیہ مہریہ تعلیم القرآن ۔ جامعہ غوثیہ ،معینیہ ،رضویہ، ریاض الاسلام میں بھی پھیلائی پیر نصیر الدین نصیرؒ گیلانی کے تین بیٹے ،سید غلام نظام الدین جامی گیلانی ،

پیر نجم الحسن گیلانی، اور پیر شمس الدین گیلانی ہیں۔

پیر نصیر الدین نصیر گیلانیؒ نے ابتدائی تعلیم اپنے والد گرامی اور گولڑہ شریف کے علماء سے حاصل کی بعد ازاں وہ بھارت، ایران، اور سعودی عرب سمیت اور مصر کی عظیم درس گاہ جامع الاظہر میں بھی علم کے حصول کے لئے گئے آپ ہر سال افریقہ، یورپ، اور متحدہ عرب امارت کے تبلیغی دوروں پر جاتے تھے ان کی چھتیس (۳۶) سے زیادہ تصانیف ہیں جن میں لفظ اللہ کی تحقیق، کیا ابلیس عالم تھا، نام ونسب، فیض نسبت، امام ابو حنیفہؒ اور ان کا طرز استدلال، موازنہ علم وکرامت، زیادہ معروف ہیں آپ ٹیلی ویژن کے نعتیہ مشاعروں اور دارلحکومت میں دینی سرگرمیوں کی ترویج میں نمایاں حصہ لیتے تھے آپ مجلس اولیاء پاکستان اور بابا فرید گنج شکرؒ اکیڈمی کے سرپرست اعلیٰ تھے اور ماہنامہ طلوع مہر کے چیف ایڈیٹر تھے آپ نے اپنی زندگی دین کی خدمت اور اللہ کی وحدانیت کے لئے وقف کی ہوئی تھی آپ کے سیکڑوں خطبات کی ویڈیو اور آڈیوز ہیں آپ کی فارسی رباعیات کی کتاب تہران یونیورسٹی کے نصاب میں شامل ہے۔

پیر نصیر الدین نصیر گیلانیؒ ایک عہد ساز علمی، فکری، ادبی اور روحانی شخصیت تھے آپ کے علمی کمالات کا ہر شخص معترف ہے اور ان کی علمی فکری خزانوں سے لاکھوں افراد استفادہ کررہے ہیں قائد ملت اسلامیہ امام شاہ احمد نورانی صدیقیؒ کے بعد آپ کے وصال سے نہ صرف ملک پاکستان بلکہ عالم اسلام ایک ممتاز روحانی، علمی شخصیت سے محروم ہوگیا ہے آپ کا وصال پورے عالم اسلام کے لئے نا قابل تلافی نقصان ہے اور اسکا ازالہ ناممکن ہے اب ضرورت اس امر کی ہے کہ آپ کے علمی کام سے استفادہ کر کے آپ کی تعلیمات کو

معاشرے میں پھیلا کر محبت و آشتی کو فروغ دیا جائے۔

پیر نصیر الدین نصیر گیلانی کی مشہور زمانہ نعت کا ایک شعر آج بھی دلوں میں محبت و عشق مصطفی ﷺ کا جذبہ ابھارتا ہے جیسا کہ آپ نے میلاد شریف کی مناسبت سے کیسی خوبصورت منظر کشی کی ہے۔

ے انکی آمد کے پیامی ہیں صبا کے جھونکے
پھول شاخوں کو بلاتے ہیں کہ آپ آتے ہیں

پیر نصیر الدین نصیر اسم با مسمّی ہیں اسلئے آپ کا وصال 13 فروری 2009ء 17 صفر المظفر شریف ۱۴۳۰ھ بروز جمعہ المبارک کو ہوا۔

آپ نے اپنی آرزو کا اظہار یوں کیا ہے۔

ے عزت ہے میری تیرے حوالے مولا	ذلت کی حیات سے بچالے مولیٰ
محتاج بنا کے دے نہ بستر کی سزا	چلتے پھرتے مجھے اٹھا لے مولیٰ
ے گزرے میری عمر تجھ سے ڈرتے ڈرتے	توفیق یہ مل جائے کہ مرتے مرتے
جاری ہو مری زبان پہ اللہ اللہ	دم نکلے ترا ہی ذکر کرتے کرتے

ے اک قیامت ڈھائے گا دنیا سے اٹھ جانا میرا
یاد کر کے روئیں گے یارانِ میخانہ مجھے

یوں آپ کی آرزو پوری ہوگئی آپ کے نماز جنازہ میں ایک ٹھاٹھیں مارتا سمندر تھا چاروں اطراف لاکھوں کی تعداد میں افراد تھے گولڑہ شریف کی تاریخ میں خلق خدا میں ہزاروں کی تعداد میں عورتیں بھی تھیں لاوڈ سپیکر پر نماز جنازہ کی تکبیر پڑھی گئی تو لاکھوں افراد

نے عظیم سکالر علامہ پیر ساجد الرحمٰن صدیقی صاحب (سجادہ نشین بھگیار شریف) کی امامت میں جہاں جہاں جگہ ملی وہی قبلہ رو ہو گئے شرکاء نے ایک عظیم ولی کامل علمی اور روحانی شخصیت کی نماز جنازہ پڑھ کر سکون محسوس کیا۔

کسی بھی متوقع ناخوش گوار واقعے کے پیش نظر حکومت کی جانب سے سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے بہر حال یہ پیر نصیر الدین نصیرؒ کی زندہ کرامت اور انکا تصرف ہے کہ اتنے بڑے جنازے میں کوئی ناخوش گوار واقعہ وقوع پذیر نہ ہوا پرنٹ میڈیا اور الیکٹرونک میڈیا نے اس موقع پر اپنی بھرپور محبتوں، عقیدتوں، چاہتوں اور صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا جو قابل تحسین ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے درجات کو بلند فرمائے اور متوسلین اور مریدین کو صبر وجمیل عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم الکریم

راقم الحروف ابوطیب حافظ رفاقت علی حقانی

ابوطیب حافظ رفاقت علی حقانی ایم۔اے کی تالیفات

1۔ جواہر التسمیہ (مضامین) بسم اللہ شریف کے فضائل و مسائل۔ زندگی کے شب و روز کی دعائیں قرآن مجید کے متعلق اہم معلومات اہم سوال و جواب، مشہور نعتیں

2۔ نعت مصطفیٰ کا ارتقائی سفر ہدیہ 20 روپے

3۔ مرجع خلائق ہدیہ 20 روپے

4۔ گنجینۂ فیض ہدیہ 20 روپے

5۔ پیغام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ہدیہ 200 روپے۔ مضامین۔ فضائل

قرآن۔ ارکان اسلام۔ نماز کے بعد ذکر بالجہر، حقوق والدین۔ علامات قیامت۔ صلوۃ التسبیح، استخارہ، فضائل عمامہ شریف۔ اعتکاف، حقوق اساتذہ، انگوٹھے چومنے، نعت مصطفیٰ ﷺ کے فوائد، معلومات حدیث، اذان کے وقت درود شریف، حقوق زوجین، فضائل درود شریف، نکاح، طلاق، انبیاء کی سنتیں، عورتوں کے مسائل، دعا بعد نماز جنازہ، حیلہ اسقاط، فضائل علماء و طلباء، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پسندیدہ غذائیں۔ سلام۔ روزمرہ کے ضروری مسائل۔
چالیس بیماریاں اور ان کا روحانی علاج۔ سوال جواب کی صورت میں اسلامی مسائل

(نوٹ: کتاب اتنی دلچسپ ہے کہ ایک دفعہ شروع کر کے پورا پڑھے بغیر چھوڑنا مشکل، جس کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے)

زیر ترتیب

6۔ جواہر الصلوۃ 7۔ اعلیٰ حضرت کا علمی مقام 8۔ دعوت اسلامی کا ارتقائی سفر 9۔ مقالات حقانی
10۔ عصمت انبیاء 11۔ گیارہویں شریف 12۔ حقانی پہیلیاں 13 حق و باطل (تاریخ کے آئینہ میں)

ناشر
جامعہ حقانیہ ظاہر العلوم (رجسٹرڈ) صدر بازار اٹک کینٹ